سوال

(206)ماں اور بیٹا دونوں زکوۃ دیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرماں بیٹا ایک ہی گھر میں رہتے ہیں، کھانا پینا بھی اکھٹا اور کاروبار بھی اکٹھا ہے، لیکن دونوں کے پاس زیور ہے تو کیا سونے کو ملاکرزکوۃ دی جائے گی یا الگ الگ دی جائے گی؟ (ع، م غازی آباد لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرماں اوربیٹا اکٹھارہتے ہیں کھانا بھی ایک ہی جگہ پکتا ہے اور کاروبار بھی اکٹھا ہے، یعنی ماں اوربیٹا ایک دوسرے سے الگ نہیں تودونوں کے سونے کوملاکرزکوۃ دی جائے گی، کیونکہ ملکیت مشترکہ ہے اگردونوں کا کاروباراورآمدن الگ الگ ہے توپھر دونوں کوملانے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس صورت میں ملکیت مشترکہ متصورنہ ہوگی، لہذا علیحدہ علیحدہ نصاب پورا ہونے پرزکوۃ واجب ہوگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

فائدہ: وجوب زکوۃ کےلئے لڑکے کا بالغ ہونا شرط نہیں، بلکہ نصاب پوراہونے کی صورت میں یتیم اورنابالغ لڑکے پر بھی زکوۃ واجب ہوگی۔ یہی حکم نابالغہ اوریتیم لڑکی کا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص567

محدث فتویٰ